www.KitaboSunnat.com

مولانا حافظ عبد الغفار مدنی، قاری صہیب احمد میر محمدی، مولانا حافظ عبد الرحمٰن مدنی، قاری عبد الحفیظ فیصل آبادی، حافظ ابتسام الٰہی ظہیر، مولانا سید سبطین شاہ نقوی، قاری خالد مجاہد اور مولانا عمر صدیق حفظہم اللہ تعالے نے قرآن وسنت کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی خطابات کئے جس میں ہزاروں کی تعداد میں حاضرین نے شرکت کی اور یہ کانفرنس پورے تزک واحتشام سے انعقاد پذیر ہوئی۔ جلسہ ہذا میں نقابت کے فرائض محترم سید علی القاری (مدیر مجلّہ الاحیاء) نے انجام دیے اور جامعہ کے اساتذہ تجوید وقراءت قاری نعیم الرحمٰن، قاری عارف بشیر اور قاری عبد السلام عزیزی حفظہم اللہ کی تلاوتیں بھی جلسہ میں انوارِ قرآنی بکھیرتی رہیں۔ جلسہ میں نعتِ رسول ﷺ اور نظم وترانہ کے لئے بھی نامور حضرات کو دعوت دی گئی۔

جلسہ ہذا کے آغاز میں نمازِ مغرب سے قبل جامعہ لاہور اسلامیہ (البیت العتیق) میں مشکوۃ المصابیح کی آخری کلاس کے طلبہ کی اختتامِ مشکوٰۃ کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ البیت العتیق میں مذکورہ بالا تمام تر پروگرام یہاں کے مدیر التعلیم ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی نے تشکیل دیے اور ان کی ہمہ وقتی نگرانی میں بخیر وخوبی انجام پائے۔

(۲) تقریب صحیح بخاری شریف

تحریر: حافظ خضر حیات[1]

جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) علوم اسلامیہ کی ایک عظیم درسگاہ ہے جس سے ہر سال بہت سے طلبہ علم وعرفان کی مختلف منازل طے کر کے سندِ فراغت حاصل کرتے ہیں۔

امسال بھی تقریبِ ختم بخاری کا انعقاد بڑے تزک واحتشام کے ساتھ ہوا جس میں ملک بھر سے جید علمائے کرام اور سامعین عظام نے شرکت کی۔ ۸ جون بروز ہفتہ، بعد نمازِ مغرب تقریب کی ابتدا ہوئی۔ قاری عارف بشیر کی تلاوت کلام مجید کے بعد آٹھویں رفائنل سال کے طلبہ صحیح بخاری کی آخری حدیث پر درس لینے کے لیے جامعہ الدعوۃ السلفیہ کے شیخ الحدیث مولانا عبد اللہ امجد چھتوی حفظہ اللہ ویرعاہ کے سامنے گول دائرے کی شکل میں اسٹیج پر بیٹھے۔ طالبعلم قاری اظہر نذیر نے شیخ الحدیث اُستاد محترم مولانا رمضان سلفی حفظہ اللہ سے لے کر امام بخاری رحمہ اللہ تک اور پھر رسول اللہ ﷺ تک اپنی سند کے ساتھ آخری حدیث کی قراءت کی اور مولانا چھتوی کے درس کی ابتدا ہوئی جس میں انہوں نے عالمانہ وفاضلانہ گفتگو کرتے ہوئے امام بخاری کی علمی جلالت پر روشنی ڈالی اور صحیح بخاری کا اُمتِ مسلمہ کے ہاں کیا مقام ہے اس کو واضح کیا اور ساتھ ساتھ دفاعِ بخاری و صحیح بخاری کے حوالے سے بھی علمی نکات پیش کئے۔ بخاری کی آخری حدیث پر سند و متن ہر دو اعتبار سے محققانہ گفتگو کرتے ہوئے اختصار کے ساتھ اپنی بات کو سمیٹا۔

اُن کے خطاب کے دوران محقق دوراں مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ سٹیج پر تشریف فرما تھے، جبکہ جامعہ کے اساتذہ اور لاہور شہر کے علما بڑی تعداد میں ہمہ تن گوش تھے۔ اسی دوران مدیر الجامعہ مولانا حافظ عبد الرحمٰن مدنی حفظہ اللہ و متعنا بطول حیاتہ بھی تشریف لا چکے تھے۔ اُنہوں نے تقریب میں تشریف لانے والے علما و فضلا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور پھر صحیح بخاری سے اپنی وابستگی اور شغف کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی نشاندہی کی کہ اُمت مسلمہ اور خاص کر طالبانِ علوم نبویہ کو کون کون سے چیلنج درپیش ہیں اور ان کا مقابلہ کیونکر کیا جاسکتا ہے۔ اُنہوں نے اس دعائیہ خواہش کا بھی اظہار کیا ہے کہ اللہ اُن سے زیادہ سے زیادہ دین کا کام لے لے۔

تقریب کے تیسرے مقرر نامور محقق اور مشہور مصنف کتبِ کثیرہ مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ تھے

[1] فاضل جامعہ ہذا... متعلم مدینہ یونیورسٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن کا موضوع امام بخاری اور ان کی صحیح پر کیے گئے اعتراضات کی نقاب کشائی کرنا تھا۔ اُنہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ منکرین حدیث حدیث کا انکار کیوں کرتے ہیں؟ اُنہوں نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، امام زہری اور امام بخاری کو منکرین حدیث اس لیے ہدف تنقید بناتے ہیں کیونکہ علم حدیث میں جس قدر ان ہستیوں کی جہود نمایاں ہیں، کسی اور کی نہیں ۔ حضرت ابوہریرہؓ صحابہ کرام میں روایتِ حدیث کے حوالے سے امتیازی شان رکھتے ہیں جبکہ امام زہری تابعین میں بلند پایہ مقام کے حامل ہیں اور امام بخاری کی کتاب 'اَصح الکتب بعد کتاب اللہ' کے عظیم الشان لقب سے ملقب ہے۔

لاہور کی اس عظیم مادرِ علم میں تقریب بخاری شریف کے موقع پر بڑے مدارس کے شیوخ الحدیث کو خطاب کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ مشہور محقق ومناظر اور مفتی مولانا ابو الحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ نے اس بات پر تفصیلی گفتگو کی کہ کس طرح بعض مذہبی حلقے تقلید کی بھول بھلیوں میں گم ہو کر احترامِ علما کے نام پر حدیث رسول سے اِعراض اور عملاً اس کی توہین کرتے ہیں۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس ناروا سلوک کی اُنہوں نے کتبِ فقہ حنفیہ سے باحوالہ بہت ساری مثالیں بھی پیش کیں۔

رات کے تقریباً گیارہ بج چکے تھے، عِشاء اور عَشاء دونوں میں تاخیر ہورہی تھی لہٰذا نقیبِ محفل سید علی القاری حفظہ اللہ نے کچھ دیر کے لیے تقریب کی کاروائی کو روکا اور شرکاے محفل کو کھانے کی دعوت دیتے ہوئے نمازِ عشا ادا کرنے کا کہا اور بتایا کہ جلد ہی دوبارہ تقریب حسبِ سابق رواں دواں ہو گی۔

شرکاے محفل نے نمازِ عشا محترم جناب قاری حافظ حمزہ مدنی حفظہ اللہ کی اقتدا میں ادا کی جنہوں نے حجازی لہجے میں تلاوتِ قرآن سے ایک روحانی سماں پیدا کر دیا۔

نمازِ عشاء سے فراغت کے بعد ایک دفعہ پھر یہ علمی مجلس سجی اور تلاوتِ کلام پاک کے بعد جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کے شیخ الحدیث محترم جناب حافظ عبد الغفار المدنی حفظہ اللہ کا ناصحانہ خطاب ہوا جس میں اُنہوں نے اپنی رواں بیان کے ذریعے علمی وعوامی ہر دو طریقوں سے اتباعِ قرآن وسنت کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور بتایا کہ آج ان دونوں کو چھوڑ کر ہم کس طرح گمراہی کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔

اس کے بعد راقم نے جو اِن دنوں جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے، عربی زبان میں اپنی مادرِ علمی اور اپنے اساتذہ کی خدمت میں کلماتِ شکر وتقدیر پیش کیے اور اس بات کا اعتراف کیا کہ کس طرح جامعہ کے منتظمین اور اساتذہ نے ان تھک محنتیں اور کوششیں کر کے ان کی زندگی بدلنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اس بات کا تذکرہ بھی کیا کہ ابناء الجامعہ کس طرح مدینہ منورہ میں بھی مختلف تعلیمی ودعوتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے اور جامعہ کا نام روشن کیے ہوئے ہیں۔

رات ساڑھے بارہ بجے دستار بندی اور تقسیم اسناد کا مرحلہ آیا تو مہمانان سے سندِ فضیلت پانے والوں کو مختلف انعامات واکرامات اور شیلڈز سے نوازا گیا۔

اس کے بعد جامعہ ہذا کے استاذ جناب قاری عبد السلام عزیزی حفظہ اللہ نے اپنے مخصوص لہجے میں تلاوتِ قرآن پیش کی تو سامعین تسبیح وتہلیل کی صدائیں بلند کیے بغیر نہ رہ سکے۔ اس علمی محفل کا آخری دور شروع ہوا تو جامعہ ہذا کے شیخ الحدیث مولانا رمضان سلفی حفظہ اللہ نے حجیتِ حدیث اور اعتصام بالکتاب والسنہ پر زبردست نکات بیان کیے اور کہا کہ قرآن میں جگہ جگہ احادیث رسول کا حوالہ دیا گیا اور ان کی طرف رہنمائی کی گئی ہے اور قرآن اسی بات کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو حجت ہو لہٰذا منکرین حدیث انکار حدیث کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ